



(1955 - 1909)

اسرارالحق نام ، ججاز تخلص تھا۔ اتر پردیش کے قصبے، ردولی میں پیدا ہوئے۔ سینٹ جانس کالج آگرہ سے انٹر میڈ بیٹ اورعلی گڑھ مسلم یو نیورٹی سے بی۔ اے۔ کیا۔ آل انڈیا ریڈیو، دہلی میں ملازمت کی۔ 1939 میں ملازمت ترک کر کے رسالہ 'نیا ادب' کھنؤ سے وابستہ ہوئے۔ تین سال بعد لکھنؤ سے دابستہ ہوئے۔ تین سال بعد لکھنؤ سے دہلی آگئے اور یہاں ہارڈ نگ لائبریری (موجودہ ہردیال لائبریری) میں 1934 تک ملازم رہے۔ 1945 میں میہ ملازمت چھوڑ کر محکمہ 'اطلاعات، حکومتِ ممبئی میں معاون افسر اطلاعات مقرّر ہوئے ممبئی کے قیام کے دوران چند فلموں کے لیے گیت بھی کھے۔

مجاز رومانی شاعر سے۔ ترقی پیند تحریک سے متاثر ہونے کی وجہ سے اُن کی شاعری دوسرے رومانی شاعروں سے مختلف ہے۔ اس میں انقلابی جوش بھی ہے اور فکر کی گہرائی بھی۔ ان کی شاعری میں اس دور کے معاشی اور معاشرتی حالات کے ساتھ ساتھ شاعر کی اپنی زندگی کا عکس بھی نمایاں ہے۔

مجاز کا مجموعہ کلام' آ ہنگ 1938 میں شائع ہوا۔' آ ہنگ' کا تیسراایڈیشن اضافے کے ساتھ 'شب تاب' کے عنوان سے منظر عام پر آیا۔ چوتھا ایڈیشن 1949 میں' سازِنو' کے نام سے طبع ہوا۔ 1952 تک مجاز نے جو کچھ کہاوہ' آ ہنگ' ہی کے نام سے دوبارہ شائع ہوا۔